39493-کیا بالوں میں تیل کی موجودگی کے باوجود وضوء صحیح ہے ؟

سوال

کیا تھوڑا سا زیتون کا تیل بالوں میں لگا ہو تو وہ بالوں تک پانی جانے کو روک لیا ہے ، تو کیا اس طرح وضوء باطل ہو جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ تھوڑا سا تیل بالوں تک پانی جانے میں مانع نہیں.

اصول یہ ہے جیسا کہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے :

جب انسان وضوء کے اعضاء پر کوئی کریم یا تیل استعمال کرے یا تو اس کی چکنائی جامد ہوگی جو جلد پر باقی رہے اور نظر آئے گی تو اس وقت وضوء کرنے سے قبل اسے اتارنا ضروری ہے ، کیونکہ اگر یہ اسی حالت میں رہے تو جلد تک پانی پہنچنے میں مانع ہوگی ، تو اس طرح وضوء صحیح نہیں ہوگا.

لیکن اگر تیل وغیرہ جامد نہ ہو اور اس کا جسم نہ ہو بلکہ صرف اعضاء پر اس کا اثر باقی رہے تو یہ نقصان دہ نہیں ، لیکن اس حالت میں انسان کو وضوء کرتے وقت اپنا ہاتھ عضوء پر پھیرنا چاہیے کیونکہ عام طور پر چکنائی سے پانی پھسل جاتا ہے ، ہو سکتا ہے پانی سارے عضوء کو نہ لگے. اھ

دیکھیں : فتاوی الطھارۃ (147).

اس پر اضافہ یہ ہے کہ سر کے مسح میں تخفیف ہے ، کیونکہ سر کا مسح فرض ہے ، نہ کہ دھونا ، اور مسح کرنے میں بعینہ سارے بالوں پر پانی پھیرنا لازم نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر عورت نے اپنے سر پر مہندی کا لیپ کر رکھا ہو کیا وہ اس پر مسح کر سکتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"جب عورت سر پر مہندی وغیرہ کا لیپ کرے تو وہ اس پر مسح کرے گی اور اس مہندی کو اتارنے کی کوئی ضرورت نہیں ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے احرام کی حالت میں لیپ کر رکھا تھا ، چنانچہ سر پر جو لیپ کیا جائے وہ اس کے تابع ہے ، یعنی سر کے تابع ہے ، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سر کی تطہیر میں سہولت ہے. اھ

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (28/1).

تلبید مہندی کی طرح سر پر کوئی چیز لگانے کو کہتے ہیں تا کہ بال چپک جائیں ، اور ان میں مٹی وغیرہ داخل نہ ہو.

واللہ اعلم.